36514-کیا عورت کے لیے مردوں کے رش کا سامنا کرنے کے باوجود نفلی حج کرنا افضل ہے ؟

سوال

جناب مولانا صاحب عورت کا دوران حج طواف اور سعی وغیرہ میں مردوں سے اختلاط اور رش آپ سے مخفی نہیں ، توکیا جس عورت نے اپنا فریضہ حج ادا کرلیا ہو اس کے لیے دوبارہ نفلی حج کرنا افضل ہے یا اس کے لیے فرضی حج ہی کافی ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن باز رحمہ
اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ مردوں
اور عورتوں کے لیے حج کے تکرار میں بہت بڑی فضیلت ہے ، لیکن ان برسوں میں مواصلات کے
ذرائع میں آسانی اور دنیا وسیع ہوجانے اور امن پیدا ہونے ، اور طواف اور عبادت کی دوسری
جگہوں میں مرد و عورت کا آپس میں اختلاط ، اور ان عورتوں میں سے بہت سی کا فتنہ سے نہ
بچ سکنے کی بنا پر اور دوران حج بہت زیادہ ازدھام اور رش کو دیکھتے ہوئے ہمارا خیال یہ
ہے کہ :

عورتوں کے لیے باربار حج کرنا افضل
نہیں ، بلکہ یہ عدم تکرار ان کے دین کے لیے زیادہ بہتر اور معاشرے کو نقصان سے بچانے
کے لیے زیادہ بہتر ہے کیونکہ معاشرے کے کچھ لوگ ان سے فتنہ میں پڑسکتے ہیں ، اور اسی
طرح مردوں کے لیے بھی اگر ممکن ہوسکے تو وہ باربار حج کرنا ترک کردیں تاکہ دوسرے حجاج
کرام کے لیے اس میں وسعت پیدا ہوسکے ، اور رش وازدھام میں بھی کمی پیدا ہو۔

لھذا ہمیں امید ہے کہ اس بہتر اور اچھے
و نیک مقصد کی بنا پر نفلی حج باربار نہ کرنے میں انہیں حج کرنے سے بھی زیادہ
اجرو ثواب حاصل ہوگا ۔ اھ

.